بیادِ حافظ محمود شیرانی مرحوم

از:- جناب محمد صدیق صاحب حنائی

علم و خوبی کے ہنر کے مالک — تھے وہ ہر راہ گذر کے مالک
واقفِ رمزِ نجوم الافلاک — یعنی شمس و قمر کے مالک
صاحبِ طرز نگارِ تصنیف — جملے جملے میں اثر کے مالک
فنِ خطِ طی کے اعلیٰ ماہر — لفظ میں زیر و زبر کے مالک
مخزنِ علم تریّ و خشکی — رونق لعل و گہر کے مالک
جسمِ الفاظ کے معروف حکیم — معنوی قلب و جگر کے مالک
میرے استادِ عروضی محمود — تھے مری فکر و نظر کے مالک
مبلغ علمِ خداداد سے وہ — ہوئے نقادوں کے سر کے مالک
دوربین چشم تھی ان کا حصہ — شام ہی سے تھے سحر کے مالک
رہی بے نقد ہی عقبیٰ پہ نظر — تھے وہ قرآں سے خبر کے مالک
طلبِ تنزلِ مفہوم میں وہ — بن گئے ذہنی سفر کے مالک
کون صائبؔ وہی حافظ محمود — یعنی وہ نقد و نظر کے مالک

جرم ہوں ان کے معاف، اے آقا
وہ گدا تھے ترے در کے! مالک